موسمیاتی تبدیلی کیخلاف جنگ ہر گھر میں کھانے کی میز پر بھی لڑنی ہوگی

زمین کے لئے ٹھیک فیصلے کرنے والے لوگ ہی زمین کو بچانے کی جنگ میں اہم: مودی

نئی دھلی (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے موسمیاتی تبدیلی کو عالمی تحریک بننے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آج کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ صرف کانفرنس کی میزوں پر نہیں کیا جاسکتا۔ اس جنگ ہر گھر میں کھانے کی میز پر بھی لڑنی ہو گی۔ وزیر اعظم نے آج ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے ورلڈ بینک کے پروگرام 'میکنگ اٹ پرسنل: ہاؤ بیہیئرل چینج کین ٹیکل کلائمنٹ چینج' سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نے اس موضوع کے ساتھ اپنی ذاتی وابستگی کا اعتراف کیا اور خوشی کا اظہار کیا کہ یہ ایک عالمی تحریک بن رہا ہے۔

چانکیہ کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے معمولی کاموں کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ 'اپنے آپ میں، اس زمین کے لیے کیا جانے والا ہر اچھا کام معمولی ہے۔ لیکن جب دنیا بھر میں اربوں لوگ اسے ایک ساتھ کرتے ہیں تو اس کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ ہماری زمین کے لیے درست فیصلے کرنے والے لوگ ہماری زمین کو بچانے کی جنگ میں بہت اہم ہیں۔ یہ مشن زندگی کا مرکز ہے

۔لائف تحریک کے آغاز کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ 2015 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں انہوں نے رویے میں تبدیلی کی ضرورت پر بات کی تھی اور اکتوبر 2022 میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور انہوں نے مشن لائف کا آغاز کیا۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ سی او پی 27- کے نتائج کی دستاویز کی تمہید بھی پائیدار طرز زندگی اور استعمال کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اگر لوگ یہ سمجھ لیں کہ نہ صرف حکومت بلکہ وہ بھی اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں تو ان کی تشویش کاروائی میں بدل جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ صرف کانفرنس کی میزوں پر نہیں کیا جاسکتا۔ اس لڑائی کو ہر گھر میں کھانے کی میز پر بھی لڑنی پڑے گی۔ جب کوئی سوچ بحث کی میز سے اٹھ کر کھانے کی میز تک پہنچتی ہے، تو یہ ایک عوامی تحریک بن جاتا ہے۔ ہر خاندان اور ہر فرد کو اس بات سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کے انتخاب سے زمین کو بچانے کی لڑائی کو وسعت دینے اور تیزی فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مشن لائف موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ کو جمہوری بنانے کے بارے میں ہے۔ اگر لوگوں کو اس بات کے لئے بیدار ہو جاتے ہیں تو ان کی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹے سے چھوٹے کام بھی طاقتور ہیں، تو اس کا ماحول پر بہت مثبت اثر پڑے گا۔

بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کا دوسرا مرحلہ شروع

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بھی مردم شماری میں لیا حصہ، دیے سوالوں کے جواب

پٹنہ (ایجنسیاں)

بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کا دوسرا دور آج سے شروع ہوگیا۔ شروع کرنے کے لیے، وزیر اعلیٰ نتیش کمار بختیار پور میں اپنے گھر بھی گئے، جہاں انہوں نے خود مقامی باشندے کے طور پر تمام اعداد و شمار کا اندراج کرایا۔ مردم شماری کے دوسرے مرحلے کا کام 15 مئی تک جاری رہے گا، جس کے دوران نشان زدہ 2 کروڑ 88 لاکھ خاندانوں کے لوگوں کی مکمل تفصیلات سروے میں شامل ساڑھے 3 لاکھ افراد جمع کریں گے۔ اس دوران لوگوں سے نام، جنس، عمر، تعلیم سمیت کل 18 سوالات پوچھے جائیں گے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ذات کی گنتی اور سماجی

اقتصادی سروے کی رپورٹ بہار قانون ساز اسمبلی کے دونوں ایوانوں میں رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ بہار میں ذاتوں کی شناخت اب نمبروں کی شکل میں کوڈ کی بنیاد پر کی جائے گی۔ ہر ذات کو 15 اپریل سے 15 مئی تک ذات پر مبنی مردم شماری کے مہینے کے دوسرے مرحلے کے دوران استعمال کے لیے ایک عددی کوڈ تفویض کیا گیا ہے۔ 7 جنوری کو شروع ہونے والے مردم شماری کا عمل مئی 2023 تک مکمل ہو جائے گا۔ ریاستی حکومت اس کام کے لیے اپنے ہنگامی فنڈ سے 500 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ اس سروے کی ذمہ داری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو سونپی گئی ہے۔

اوڈیشہ: جلوس کے دوران تشدد، سمبل پور میں کرفیو نافذ

سمبل پور (اوڈیشہ)، (ایجنسیاں)

ہنومان جینتی کے جلوس کے دوران تازہ تشدد کی اطلاعات کے بعد اوڈیشہ کے سمبل پور میں ہفتہ کو اگلے نوٹس تک کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ یہ تشدد جمعہ کی شام کو سخت سیکورٹی کے درمیان ہنومان جینتی پر نکالے گئے جلوس کے بعد ہوا تھا۔ شہر کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد سمبل پور کے سب کلکٹر نے ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 144(1) کے تحت کرفیو نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ نگر تھانہ، دھانو پالی تھانہ، کھیتراج پور تھانہ، انتھا پالی تھانہ، بریئی پالی تھانہ اور سمبل پور کے صدر تھانہ علاقے کے دائرۂ اختیار میں کسی بھی شخص یا گروہ کو فوری اثر کے ساتھ گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔ سمبل پور کی ضلع مجسٹریٹ اننیا داس نے کہا کہ تمام تعلیمی ادارے، کاروباری ادارے اور سرکاری اور نجی دفاتر بند رہیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مغربی اوڈیشہ شہر میں جلد از جلد امن بحال ہو۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (نارتھ سنٹرل رینج) برجیش کمار رائے نے کہا کہ انتظامیہ نے جمعہ کی رات شہر کو ہلا دینے والے تشدد کے بعد علاقے میں امن اور معمول کو بحال کرنے کے لیے کرفیو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ ہنگامی صورت حال میں لوگوں کو صبح 8 بجے سے 10 بجے تک اور دوپہر 3.30 سے شام 5.30 بجے تک ضروری اشیا خریدنے کی اجازت ہے۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال میں طبی ہنگامی صورتحال کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے اور شہری ہیلپ لائن نمبر 7655800760 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی کلکٹر نے کہا کہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ جمعہ کو تازہ ترین تشدد میں کئی دکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے حوالے سے بتایا گیا کہ اوڈیشہ حکومت نے شام کے مارچ سے پہلے شہر میں تقریباً 1500 سیکورٹی اہلکار تعینات کیے تھے اور 'مہا آرتی' پروگرام جو تقریبات کی خاص بات ہے، بڑی تعداد میں سیکورٹی اہلکاروں کی موجودگی میں منعقد کیا گیا تھا۔ ہنومان جینتی منانے والے کل 35 جتھوں نے جلوس میں حصہ لیا جو شام کو بروکسپال ہنومان مندر سے شروع ہوا اور حساس علاقوں سے گزرا۔ بدھ کو سمبل پور میں ہنومان جینتی کے موقع پر بائک ریلی کے دوران 2 کمیونٹیوں کے درمیان تصادم ہو گیا تھا۔ اس کے بعد دونوں کمیونٹیوں کے درمیان سڑکوں پر جھڑپیں شروع ہو گئیں جس میں کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور کچھ دکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ تصادم کے دوران پتھراؤ میں 10 پولیس اہلکار اور ہنومان جینتی کوآرڈینیشن کمیٹی کے تقریباً 12 ارکان بشمول ورکنگ صدر دامودر کار زخمی ہو گئے۔

اسد احمد پریاگ راج کے قبرستان میں سپرد خاک

پریاگ راج (ایجنسیاں)

عتیق احمد کے بیٹے اسد احمد کو پولیس کی سخت سیکورٹی کے درمیان کساری مساری قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے اسد کے 35 قریبی رشتہ داروں بشمول نانا اور خالو کو ہی جنازہ میں شرکت کی اجازت دی تھی۔ اسد کی والدہ شائستہ پروین بھی انہیں دیکھنے نہ پہنچ سکیں اور عتیق احمد بھی اسد کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کر سکا۔ واضح رہے کہ عتیق احمد کے بیٹے اسد اور شوٹر غلام کو جمعرات کی دوپہر کو یوپی ایس ٹی ایف نے انکاؤنٹر میں ہلاک کر دیا تھا۔ جھانسی میں پاریکشا ڈیم کے قریب ایس ٹی ایف کا اسد اور غلام کے ساتھ انکاؤنٹر ہوا، جس میں دونوں مارے گئے۔

راہل گاندھی کو لار سے کریں گے انتخابی مہم کا آغاز، کانگریس نے کی پوری تیاری

بنگلورو (ایجنسیاں)

کرناٹک اسمبلی انتخابات 2023 میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے۔ تمام پارٹیاں اپنے اپنے امیدواروں کے لیے جلسوں میں مصروف ہیں۔ دریں اثنا، کانگریس لیڈر راہل گاندھی اتوار (16 اپریل) کو کولار میں پارٹی کی ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ راہل اسی جگہ پر ریلی کرنے والے ہیں جہاں انہوں نے مودی سرنیم کے خلاف تبصرہ کیا تھا۔ جس کی وجہ سے کانگریس لیڈر کو عدالت نے مجرمانہ ہتک عزت کا قصوروار ٹھہرایا اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت چلی گئی۔ ریاستی کانگریس ذرائع کے مطابق اے آئی سی سی کے سابق صدر راہل گاندھی اتوار کی صبح بنگلورو پہنچیں گے اور وہاں سے کولار جائیں گے۔ یہاں وہ پارٹی کی طرف سے منعقد 'جے بھارت' ریلی سے خطاب کریں گے۔ جس کے بعد کانگریس لیڈر شام کو نو تعمیر شدہ اندرا گاندھی بھون کا افتتاح کریں گے۔

بنگلورو میں کرناٹک پی سی سی دفتر کے قریب اندرا گاندھی بھون میں نئے تعمیر شدہ گاندھی، یہ عمارت ایک دفتر اور آڈیٹوریم کے طور پر تعمیر کی گئی ہے، جس میں 750 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اے آئی سی سی کے صدر ملکارجن کھڑگے، کرناٹک کے جنرل سکریٹری انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا، کے پی سی سی کے سربراہ ڈی کے شیوکمار، قانون ساز پارٹی کے رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ سدارمیا کے پروگرام میں شرکت کا امکان ہے۔ کانگریس ذرائع نے بتایا کہ پہلے یہ ریلی 5 اپریل کو طے تھی جسے بعد میں 9 اپریل اور آخر میں 16 اپریل کو ملتوی کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کانگریس لیڈر کو الیکشن کی تیاریوں اور امیدواروں کے انتخاب کے عمل کی وجہ سے اپنی ریلی ملتوی کرنی پڑی۔

9 سالوں میں 18 کروڑ نوکریاں کہاں دی گئیں؟: کھڑگے

حیدرآباد (یو این آئی)

کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ امبیڈکر نے آئین لکھا۔ جمہوری عمل میں امبیڈکر کے بغیر، دلت اور خواتین اپنے ووٹ کا حق کھو دیتے۔ کھڑگے نے کل شام منچریالا ضلع کے ناسپور میں منعقدہ کانگریس ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امبیڈکر نے تمام برادریوں کو مساوی حقوق دیئے۔

ملکارجن کھڑگے نے یاد دلایا کہ امیر ہو یا غریب، سب کو ووٹ کا حق دیا گیا ہے۔ انہوں نے تنقید کی کہ آج کئی لوگ، امبیڈکر کو بھول رہے ہیں اور ایس سی کے نام پر اپنا کام چلا رہے ہیں۔ انہوں نے شکایت کی تلنگانہ میں دلتوں کو 3 ایکڑ اراضی اور ڈبل بیڈروم مکانات نہیں دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شعبہ کی صنعتوں کی فروخت سے نوجوانوں کو ملازمتیں نہیں مل رہی ہیں۔ مودی نے کہا تھا کہ وہ ہر سال دو کروڑ نوکریاں فراہم کریں گے۔

ملکارجن کھڑگے نے پوچھا کہ 9 سالوں میں 18 کروڑ نوکریاں کہاں دی گئیں؟ انہوں نے کہا کہ ملک میں 30 لاکھ سرکاری ملازمتیں خالی ہونے کے باوجود پُر نہیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ سے پوچھا کہ 9 برسوں میں ایس سی اور ایس ٹی طبقات کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، اس کی تفصیلات بتائی جائیں، صرف اخبارات میں اشہارات سے کچھ بھی ہونے والا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی پارٹیاں ایسا کرتی ہیں تاہم ملک کو آزادی دلانے والی، ملک کو بچانے والی کانگریس پارٹی ہے۔ اگر کانگریس نہیں ہوتی تو ملک کو آزادی نہیں ملتی۔ گاندھی جی نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر ملک کو آزادی دلائی۔ نہرو نے 14 سال جیل میں رہ کر آزادی دلائی، ولبھ بھائی پٹیل نے ملک کو متحد کرنے کا کام کیا۔ انہوں نے کانگریس کو تنقید کرنے والوں سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کیا؟ انہوں نے حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مودی یہ کہتے ہیں کہ 70 سال میں کانگریس نے کیا کیا، اگر کانگریس 70 سال میں کچھ نہیں کرتی تو مودی آج وزیر اعظم اور امت شاہ وزیر داخلہ نہیں بنتے تھے۔ کانگریس نے ملک کو بچایا، اس کو ترقی دی۔

Remembering
UNESCO Goodwill Ambassador
Madanjeet Singh
(April 16, 1924- January 6, 2013)
On his
99th Birth Anniversary
South Asia Foundation fondly remembers the visionary UNESCO Goodwill Ambassador Madanjeet Singh, author, diplomat, painter, photographer and philanthropist, who dedicated his life to the principle of regional cooperation among the countries of South Asia. He is the first Indian in the history of UNESCO to be nominated UNESCO Good will Ambassador.
The South Asia Foundation pays tribute to the memory of its Founder and dedicates itself to achieving his vision for the Region.
South Asia Foundation-India
A-33 Vasant Marg, Vasant Vihar, New Delhi - 110057, India
Ph: +91 11 26153721-24 Email: saf@safmail.org
Website: https://www.southasiafoundation.org

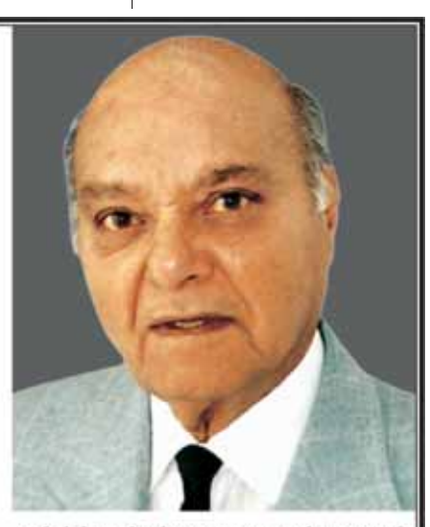

"I do believe that history is not merely a series of accidents. It is a never-ending struggle between the reactionary, divisive warmongers and the people striving to realize their dream to live peacefully in cooperation with each other in a society where men and women love reason, despise hatred and violence."
- Ambassador Madanjeet Singh

مختار انصاری اور افضال انصاری کی سزا پر فیصلہ ملتوی

غازی پور (ایجنسیاں)

کرشنانند رائے قتل کیس کا فیصلہ آج غازی پور کی عدالت میں ملتوی کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اب عدالت 29 اپریل کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔ غازی پور سے بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ افضال انصاری اور ان کے بھائی مختار انصاری کے لیے آج فیصلے کا دن تھا۔ عدالت آج ان دونوں کے خلاف گینگسٹر کیس میں اپنا فیصلہ سنانے والی تھی لیکن اب یہ فیصلہ 29 اپریل تک ملتوی کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ 16 سال پرانے اس کیس کی سماعت کے بعد ایڈیشنل سیشن جج چہارم، ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے فیصلہ کے لیے 15 اپریل کی تاریخ مقرر کی تھی لیکن آج فیصلہ موخر کر دیا گیا۔

سنٹرل پولیس فورس میں کانسٹیبل کی بھرتی کیلئے امتحان 13 علاقائی زبانوں میں ہوگا

نئی دھلی (یو این آئی)

وزارت داخلہ نے سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے لئے ہندی اور انگریزی کے علاوہ 13 علاقائی زبانوں میں کانسٹیبل (جنرل ڈیوٹی) امتحان منعقد کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ تاریخی فیصلہ داخلہ اور تعاون کے وزیر امت شاہ کی پہل پر سی اے پی ایف میں مقامی نوجوانوں کی شرکت بڑھانے اور علاقائی زبانوں کو فروغ دینے کے لئے کیا گیا ہے۔ ہندی اور انگریزی کے علاوہ سوالیہ پرچہ درج ذیل 13 علاقائی زبانوں میں ترتیب دیا جائے گا۔ آسامی، بنگالی، گجراتی، مراٹھی، ملیالم، کنڑ، تمل، تیلگو، اوڈیا، اردو، پنجابی، منی پوری اور کونکنی۔ اس فیصلے کے نتیجے میں لاکھوں امیدوار اپنی مادری زبان یا علاقائی زبان میں امتحان میں شرکت کر سکیں گے جس سے ان کے انتخاب کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ وزارت داخلہ اور اسٹاف سلیکشن کمیشن متعدد ہندوستانی زبانوں میں امتحان کے انعقاد کو آسان بنانے کے لیے موجودہ ایم او یو کے ضمیمہ پر دستخط کریں گے۔

Ministry of Home Affairs
Government of India

کانسٹیبل (جنرل ڈیوٹی) اسٹاف سلیکشن کمیشن کے ذریعے منعقد کیے جانے والے بڑے امتحانات میں سے ایک ہے، جس میں ملک بھر سے لاکھوں امیدوار شرکت کرتے ہیں۔ ہندی اور انگریزی کے علاوہ یہ امتحان 1 جنوری 2024 سے 13 علاقائی زبانوں میں لیا جائے گا۔ اس فیصلے کے بعد، توقع ہے کہ ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتیں مقامی نوجوانوں کو اپنی مادری زبان میں امتحان دینے کے اس موقع کا استعمال کرنے اور ملک کی سروس میں کیریئر بنانے کے لئے بڑی تعداد میں آگے آنے کی حوصلہ افزائی کے لئے وسیع مہم شروع کریں گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ وزارت داخلہ علاقائی زبانوں کے استعمال اور ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے پرعزم ہے۔

شردھالوؤں کی ٹریکٹر ٹرالیاں ندی میں گریں، 11 ہلاک، معاوضے کا اعلان

شاہجہاں پور (ایس این بی) تلہر علاقہ کے سنورا گاؤں میں ہونے والی بھاگوت کتھا سے قبل گرہ ندی کے پل پر کلش یاترا کے لیے پانی بھرنے گئے عقیدت مندوں سے بھری دو ٹریکٹر ٹرالیاں پل کی ریلنگ توڑ کر نیچے ندی میں گر گئیں۔ جس میں خواتین اور بچوں سمیت 11 عقیدت مندوں کی المناک موت ہوگئی۔ حادثہ میں 30 عقیدت مند زخمی ہوئے ہیں۔ جنہیں ابتدائی علاج کے بعد ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کمشنر سومیا اگروال، آئی جی ڈاکٹر راکیش سنگھ، ڈی ایم اومیش پرتاپ سنگھ، ایس پی ایس آنند اور ایس ڈی ایم دیپ شکھا سنگھ اور سی او موقع پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ ہفتہ کی سہ پہر 3.45 بجے تلہر نگوہی روڈ پر گرہ ندی کے پل پر جیسے ہی اس ہولناک حادثے کی اطلاع ملی۔ پولیس اور انتظامی عملے میں کھلبلی مچ گئی۔ بتا دیں کہ پنڈت آکاش تیواری گاؤں سنورا میں بھاگوت کتھا کا اہتمام کر رہے تھے۔ کتھا شروع ہونے سے پہلے آکاش تیواری کی قیادت میں ایک سو سے زیادہ لوگ کیلاش یاترا کے لیے پانی بھرنے کے لیے دو ٹریکٹر ٹرالیوں پر پانی بھرنے کے لیے گرہ ندی پر گئے۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شاہجہاں پور میں گرّہ ندی میں شردھالوؤں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی گرنے اور اس حادثہ میں وسیع پیمانے پر انسانی جانوں کے زیاں پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے متوفیوں کی آتما کی شانتی کے لئے ایشور سے پرارتھنا کرتے ہوئے غمزدہ کنبوں کے تئیں گہری ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حادثہ میں ہلاک ہونے والے شردھالوؤں کے اہل خانہ کے لئے معاوضہ کا اعلان کیا ہے جس کے مطابق متوفیوں کے اہل خانہ کو-2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے مدد دی جائے گی۔

دیوے گوڑا نے کرناٹک انتخاب سے پہلے اٹھایا خواتین ریزرویشن کا معاملہ

بنگلورو (ایجنسیاں) کرناٹک اسمبلی انتخابات 2023 میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے۔ وہاں ایک بار پھر خواتین ریزرویشن بل کا مسئلہ گرم ہو گیا ہے۔ دراصل، سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا نے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انہوں نے وزیر اعظم سے خواتین کے ریزرویشن بل پر دوبارہ غور کرنے کو کہا ہے۔ 2 صفحات پر مشتمل اس خط کو ایچ ڈی دیوے گوڑا نے اپنے تصدیق شدہ ٹوئٹر ہینڈل سے شیئر کیا ہے۔ ہفتہ کو کیے گئے ایک ٹویٹ میں، دیوے گوڑا نے لکھا کہ میں نے حال ہی میں وزیر اعظم کو ایک خط لکھا تھا جس میں ان سے خواتین ریزرویشن بل کو دوبارہ متعارف کرانے پر غور کرنے کی درخواست کی۔ میں نے اسے پہلی بار 1996 میں اٹھایا تھا۔ جب ہم جلد ہی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں داخل ہوں گے، یہ سب سے بہتر

کام ہوگا۔ یہ خط 10 اپریل 2023 کو لکھا گیا۔ دیوے گوڑا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ جب حال ہی میں الیکشن کمیشن نے کرناٹک میں انتخابات کا اعلان کیا اور ریاست میں اہل خواتین ووٹرز کی تعداد جاری کی تو اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ وہ کل ووٹرز کا تقریباً 50 فیصد تھیں۔ یہ اعداد و شمار ہندوستان کی دیگر ریاستوں میں مختلف نہیں ہیں۔ اس نے مجھے مقننہ اور پارلیمنٹ میں خواتین کے لیے ریزرویشن کے بارے میں دوبارہ سوچنے پر آمادہ کیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ آپ کو یاد ہوگا، میں نے 1996 میں پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کی حیثیت سے خواتین ریزرویشن بل لایا تھا (ایک ایجنڈا جسے میں نے 1995 میں اس وقت کے وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کے ساتھ وزیر اعلیٰ کے طور پر آگے بڑھایا تھا)، لیکن یہ منظور ہونے میں ناکام رہا۔